سوال

(448) بیوی ہے تو فرمانبردار مگر خاوند کا خندہ پیشانی سے استقبال نہیں کرتی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں اپنے خاوند کی اطاعت کرنے والی اوراللہ کے احکام بجالانے والی ہوں لیکن میں اس سے خوشی اور خندہ پیشانی سے ملاقات نہیں کرتی اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ لباس وغیرہ کے حوالے سے جو حقوق اس کے ذمہ ہیں وہ ادا نہیں کرتا اور میں نے اس کو الگ بستر پر چھوڑ دیا ہے کیا اس کی وجہ سے مجھ کو گناہ ہو گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے میاں بیوی کے درمیان حسن معاشرت اور ایک دوسرے کے حقوق کو ادا کرنا واجب قرار دیا ہے تاکہ شادی کی منفعت اور مصلحت پوری ہوسکے۔ میاں اور بیوی میں سے ہر ایک پر لازم ہے کہ وہ ایک دوسرے کی کوتاہی اور بد سلوکی پر صبر کرے اور اپنے ذمے واجب حقوق ادا کرے اور اللہ تعالیٰ سے اپنے حق کے لیے سوال کرے کیونکہ اس میں خاندان کی بقا ہے اور یہ تعاون باہمی زوجیت کی بقا کے اسباب میں سے ہے۔

اے سائلہ! ہم تجھے نصیحت کرتے ہیں کہ تم اپنے شوہر کی کوتاہیوں پر صبر کرو اور تم پر جو زوجیت کے حقوق واجب ہیں ان کو ادا کرو، ان شاء اللہ اس کا انجام اچھا ہو گا اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ تمہارا اپنے واجبات کو ادا کرنا اس کی شرمندگی کا باعث بن جائے۔ (الفوزان)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 385

محدث فتویٰ